سوال

(225) عورت کا اپنے شوہر کے لئے حرام ہونا یا اسے اپنے کسی محرم سے تشبیہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت اپنے شوہر سے یہ کہے کہ اگر تونے یہ کام کیا تو، تو مجھ پر اسی طرح حرام ہوگا جس طرح میرا باپ مجھ پر حرام ہے یا عورت اپنے شوہر پر لعنت بھیجے یا مرد عورت سے یا عورت مرد سے اللہ کی پناہ چاہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے آپ کو اپنے شوہر کے لئے حرام قرار دینا یا اسے اپنے کسی محرم کے ساتھ تشبیہ دینا قسم کے حکم میں ہے اور اس کا حکم ظہار کا نہیں ہے کیونکہ ظہار تو مردوں کی طرف سے اپنی عورتوں کے لئے ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم کی نص سے ثابت ہے۔

اس صورت میں عورت کے لئے قسم کا کفارہ ہوگا اور وہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو نصف صاع فی مسکین کے حساب سے وہ کھانا کھلا دیا جائے جو شہر میں معروف خوراک ہو۔ نصف صاع موجودہ پیمانے کے حساب سے تقریباً ڈیڑھ کلو کے برابر ہے، اگر اس حساب سے دن یا رات کا کھانا کھلا دے یا ان کو ایسے کپڑے پہنا دے جن میں نماز جائز ہو تو یہ کافی ہوگا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لايُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم **89** ... سورة المائدة

''اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کا خلاف کروگے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑدو) اور (تم کو) چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔''

عورت اگر کسی ایسی چیز کو حرام قرار دے لے جسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے تو اس کا حکم قسم کا ہوگا، اسی طرح مرد اگر کسی حلال چیز کو حرام قرار دے لے تو اس کا حکم بھی قسم کا ہوگا سوائے اس کے کہ وہ اپنی بیوی کو حرام قرار دے لے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبتَغى مَرضاتَ أَزو‌ٰجِكَ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ **1** قَد فَرَضَ اللَّهُ لَكُم تَحِلَّةَ أَيمـٰنِكُم وَاللَّهُ مَولىٰكُم وَهُوَ العَليمُ الحَكيمُ **2** ... سورة التحريم

''اے نبی!جوچیزاللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اسے حرام کیوں کرتے ہو؟ (کیااس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہواوراللہ بخشنے والامہربان ہے اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کاکفارہ مقرر کردیا ہے اوراللہ ہی تمہاراکارساز ہے اوروہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔''

اگرمرداپنی بیوی کوحرام قراردے لے تواس کا حکم ظہار کا ہے،اہل علم کا صحیح قول یہی ہے کہ جب تحریم ہویاایسی شرط کے ساتھ معلق ہوجس سے ترغیب یاممانعت یاتصدیق یاتکذیب مقصودنہ ہومثلایہ کہناکہ ''تومجھ پرحرام ہے''یا''میری بیوی تجھ پرحرام ہے۔''یا''جب رمضان شروع ہوگاتومیری بیوی مجھ پرحرام ہوگی۔''وغیرہ تواس کا حکم اسی طرح ہے جیسے اس قول کا حکم ہے کہ ''تومجھ پرمیری ماں کی پشت کی طرح ہے۔''چنانچہ اس،سئلہ میں علماء کا صحیح قول یہی ہے جیساکہ قبل ازیں بیان کیاجاچکا ہے۔یہ کہنا،حرام،نامعقول اورجھوٹی بات ہے،اس بات کے کہنے والے کواللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرنی چاہئے ارشادباری تعالیٰ ہے :

الَّذينَ يُظـٰهِرونَ مِنكُم مِن نِسائِهِم ما هُنَّ أُمَّهـٰتِهِم إِن أُمَّهـٰتُهُم إِلَّا الّـٰـٔى وَلَدنَهُم وَإِنَّهُم لَيَقولونَ مُنكَرًا مِنَ القَولِ وَزورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفورٌ ٢ ... سورة المجادلة

''جولوگ تم میں سے اپنی عورتوں کوماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہوجاتیں ان کی مائیں تووہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے،بے شک وہ نامعقول اورجھوٹی بات کہتے ہیں اوراللہ بڑامعاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔''پھرفرمایا:

وَالَّذينَ يُظـٰهِرونَ مِن نِسائِهِم ثُمَّ يَعودونَ لِما قالوا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ذٰلِكُم توعَظونَ بِهِ وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ خَبيرٌ ٣ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا فَمَن لَم يَستَطِع فَإِطعامُ سِتّينَ مِسكينًا ٤ ... سورة المجادلة

''اورجولوگ اپنی بیویوں کوماں کہہ بیٹھیں پھراپنے قول سے رجوع کرلیں تو(ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزادکرنا (ضروری) ہے (اے ایمان والو!) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اورجوکچھ تم کرتے ہواللہ اس سے باخبر ہے،جس کوغلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتردومہینے کے روزے رکھے پس جواس کی طاقت نہ رکھتا ہوتواس کا ذمہ ساٹھ مسکینوں (محتاجوں) کوکھانا کھلانا ہے۔''

اگرغلام آزادکرنااورروزے رکھنا ممکن نہ ہوتوپھرواجب یہ ہے کہ اپنے علاقے کی خوراک کے مطابق ساٹھ مساکین کونصف صاع کے حساب سے کھانا کھلایا جائے۔

عورت کااپنے خاوندپرلعنت کرنایااس سے پناہ مانگنا حرام ہے۔عورت کواس سے توبہ کرنی اوراپنے خاوند سے بھی معافی طلب کرنی چاہئے،اس سے اس کا شوہراس پرحرام نہیں ہوگا،اس کلام کا کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔اسی طرح اگرکوئی خاونداپنی بیوی پرلعنت بھیجے یااس سے پناہ چاہے تواس سے وہ اس پرحرام نہیں ہوگی ہاں البتہ اسے اس بات سے توبہ کرنی اوربیوی پرلعنت کرنے کی وجہ سے اس سے معاف کروالیناچاہئے کیونکہ کسی مسلمان مردیاعورت پرلعنت کرنا جائز نہیں خواہ وہ اس کی بیوی ہویاکوئی اور۔لعنت کبیرہ گناہ ہے ،اسی طرح عورت کے لئے اپنے خاوندیاکسی اورمسلمان پرلعنت کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''مومن پرلعنت کرنااسے قتل کرنے کی طرح ہے۔''اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہی دینے والے اورشفاعت کرنے والے نہ بن سکیں گے۔''نیزآپؐ نے یہ بھی فرمایاکہ ''مسلمان کوگالی دینا فسق اوراسے قتل کرنا کفر ہے۔''ہم اللہ تعالی سے ہراس چیز سے عافیت وسلامتی کی دعاکرتے ہیں جواسے ناراض کرنے والی ہو!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص345